ترکی میں اربکان حکومت کا خاتمہ

گذشتہ سال ترکی میں الیکشن کے نتیجے میں اسلامی رفاہ پارٹی نے سب سے زیادہ ووٹ لیکر پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل کی تھی اور بعد میں انہوں نے سابق وزیراعظم تانسوچلر کے ساتھ مخلوط حکومت بنائی۔ اور ایک عرصہ دارز کے بعد عالم اسلام کو ترکی میں امید کی کرن نظر آئی، کہ انشاء اللہ اب یہاں سے آہستہ آہستہ سیکولرزم کا خاتمہ ہوجائیگا۔ لیکن جمہوریت کے "چمپئین" امریکہ "بہادر" نے الجزائر کی طرح یہاں بھی فوجی "سورماؤں" اور سیکولر بیورکریٹس کے ذریعہ جناب اربکان کی حکومت کو عوامی خواہشات کے مطابق اسلامی اقدامات اور عملی احکامات جاری کرنے پر ان سے جبری استعفیٰ دلوایا گیا۔ دراصل یہ لوگ کب برداشت کرسکتے تھے کہ یورپ کے دہانے پر ایک بنیاد پرست حکومت ابھرے، اور پھر یورپ میں اسلامی اثرورسوخ قائم ہو۔ چنانچہ انہوں نے کئی وارننگوں، میٹنگوں اور دھمکیوں کے بعد اربکان کو اپنے قانونی، جمہوری حق سے محروم کردیا۔ اوراب وہاں پر مدرلینڈ پارٹی کے مسعود یلمازنے نگران وزیراعظم کا حلف اٹھالیا ہے لیکن انشاء اللہ آئندہ انتخابات میں ترکی کے عوام اس صریح دھوکہ دہی اور جبرواستبداد کے بعد دوبارہ رفاہ پارٹی کو اور زیادہ اکثریت سے کامیاب کرائیں گے۔ ایمان اور اسلام کی چنگاری کواب کوئی طاقت ترکوں کے دلوں سے نہیں نکال سکتی۔ ترک عوام اپنی "متاع گمشدہ" کی تلاش میں پھرسے "سرگردان" ہیں کیونکہ انہوں نے ماضی میں اپنے ہاتھوں سے جو خلافت کی قبا چاک کی تھی اب دوبارہ اس کی "رفوگری" کیلئے بے تاب نظر آرہے ہیں۔

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دبا دیں گے

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

افغانستان میں طالبان کی تازہ فتوحات

طالبان تحریک کو گذشتہ ماہ جو بین الاقوامی سازش کے تحت کمزور کرنے کی کوشش کی گئی تھی الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے بروقت طالبان کو اس امتحان سے نکال لیا۔ اگرچہ درمیان میں طالبان کا تھوڑا بہت جانی ومالی نقصان ہوا۔ لیکن الحمدللہ اب پھر طالبان سنبھل گئے ہیں اور انہوں نے پوری طاقت کے ساتھ بیرونی ایجنٹوں اور کمیونسٹوں کے گماشتوں کا مجاہدانہ مقابلہ شروع کیا ہے جس کے نتیجہ میں قندوز، تخار، تلکان اور دیگر اہم فوجی نوعیت کے مراکز اور علاقے فتح کرلیے ہیں